تقریبِ فیض فہمی نوٹنگھم ۔۔ یو کے

25 اگست بروز اتوار اہلِ قلم ڈاٹ کام کے زیرِ اہتمام نوٹنگھم یو کے کے مقامی ہال میں عمدہ اور سیر حاصل علمی و ادبی تقریب کے انعقاد نے ثابت کر دیا کہ بیرونِ ملک بسنے والے پاکستانی اردو زبان کی ترویج و ترقی کے لیے کس قدر حساس اور فعال ہیں۔ تقریبِ فیض فہمی نوٹنگھم عید الفطر اور 14 اگست کی خوشیوں کو یکجا کرتے ہوئے فیض احمد فیض جیسی نابغہِ روزگار ہستی پر لکھی گئی 1400 سے زائد صفحات پر مشتمل، ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) کی کتاب '' **فیض فہمی** '' کی رسم اجراء کرتے ہوئے مرتب کی گئی۔

یہ تقریب تین حصوں پر مشتمل تھی۔

پہلا حصہ۔۔۔ '' **فیض فہمی** '' پر شرکاء کا اظہارِ خیال دوسرا حصہ۔۔۔۔۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی کا توسیعی لیکچر '' کیا یہ دور فیض کا ہے؟ '' اور تیسرا حصہ ۔۔۔ مشاعرہ بیادِ فیض

'' تقریبِ **فیض فہمی** نوٹنگھم '' کے پہلے دو حصوں کی نظامت کے فرائض محترمہ ارم بتول قادری اور جناب شہزاد ارمان قادری نے انجام دیئے۔ دونوں ناظمین نے فیض کے فن اور شخصیت پر '' **فیض فہمی** '' میں سے عمدہ اقتباسات اور فیض کے اشعار کوٹ کر کے محفل میں حاضرین کا لگاؤ آخر تک برقرار رکھا۔

اس تقریب میں گفتگو کا محور فیض احمد فیض رہے جنہوں نے اپنی منفرد سوچ اور انقلابی شاعری سے ظالم کو للکارا، مظلوم کو عزم و حوصلہ دیا اور سامراج کے چہرے سے نقاب نوچنے کی کوشش کرتے رہے، فیض اس حدیثِ نبوی پر نہ صرف خود عمل پیرا رہے کہ۔۔۔۔۔ مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دو۔۔ بلکہ دوسروں کو بھی اس پر عمل کروانے کی سرتوڑ کوشش کرتے رہے ۔لینن امن ایوارڈ یافتہ فیض نے قیدیں کاٹیں، ظلم سہے مگر دکھی انسانیت کے دکھ کو اپنی شاعری میں سمیٹتے رہے۔ ایسے عظیم شاعر کے فن و شخصیت پر لکھی گئی دورِ حاضر کے تقاضوں کو پورا کرتی ہوئی جدت اور انفرادیت کی مظہر '' **فیض فہمی** '' کے مصنف ڈاکٹر سید تقی عابدی ایسے وارثینِ قلم میں سے ہیں جو شہرت، نام و نمود یا عظمت و بلند اقبالی کے لئے نہیں بلکہ اس لئے لکھتے ہیں کہ لکھنا ان کی سرشت میں شامل ہے، ڈاکٹر سید تقی عابدی اس تقریب کے صاحبِ محفل جبکہ جناب تالع مہدی (چیئر مین العین آئی انٹرنیشنل ٹرسٹ) **صدرِ محفل** اور لختِ حسنین شاہ صاحب (چیئر مین مسلم ہینڈز) **مہمانِ خصوصی** ۔۔ جبکہ راجہ شفیق کیانی ڈائریکٹر ریڈیو پاک سلونہ سپین اور محترمہ صدف مرزا، صحافی و شاعرہ ڈنمارک اور ڈاکٹر ابراہیم شیخ مانچسٹر **مہمانِ اعزازی** رہے۔

صدرِ محفل جناب تالعِ مہدی نے کتاب کا سنہری رِبن کاٹ کر اسے محفل کے سامنے پیش کیا اور اہلِ قلم ڈاٹ کام کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے حاضرینِ محفل کو کتاب کی مبارک باد پیش کی۔

لختِ حسنین شاہ صاحب نے فیض کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ فیض نے بات ہمیشہ غریب کی ہی کی ہے اور وہ معاشرے کے مجبور، لاچار اور محکوم لوگوں کے حق کی بات کرنے والے انسان تھے۔

راجہ شفیق کیانی صاحب نے فیض فہمی پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب فیض کی شخصیت کے ہر پہلو کا غیر جانبدار طریقے سے احاطہ کرتی ہوئی منصفانہ تخلیق ہے جو بلاشبہ فیض فہمی ہے، فیض کی مدح سرائی نہیں ہے۔

محترمہ مہ جبین غزل انصاری نے کہا کہ ہم اتنے فیض فہم پہلے کبھی نہیں تھے جتنا '' **فیض فہمی** '' کی بدولت ہوئے ہیں۔

محترمہ صدف مرزا نے فیض کی مشہور زمانہ نظم پیش کر کے اپنے عقیدت کا اظہار کیا۔۔۔

ڈاکٹر ابراہیم نے کتاب کو بیحد سراہا اور کہا مجھ ناتواں سے یہ بوجھ تک اٹھتا نہیں، خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم اس سے فیض یاب ہو سکیں۔

انجم اعظمی نے کیا خوبصورت کہا ہے کہ۔

زندگی کی خوابیدہ کیفیتوں کا عکس فیض کے مصرعوں میں ہر جگہ جھلکتا ہے۔ (بحوالہ فیض فہمی)

۔۔۔۔ڈاکٹر عابدی نے اپنے توسعی لیکچر میں انہی کیفیتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فیض نے بڑی خوبصورتی سے غم جاناں سے غمِ دوراں کا رخ کیا '' اب بھی دلکش ہے ترا حسن مگر کیا کیجئے ۔۔۔خاک میں لتھڑے ہوئے خون میں نہائے ہوئے۔۔۔لوٹ جاتی ہے نظر ادھر کو بھی کیا کیجئے۔۔۔ڈاکٹر عابدی نے کہا کے اس وقت کے تنقید نگاروں نے بہت دوھائی دی کہ فیض نے اچھی خاصی رومانی نظم کا مزا کرکرا کر دیا ہے۔۔۔مگر فیض اپنے دور کے آگے کے شاعر تھے اس لیے سو سال گزر جانے کے باوجود بھی یہ دور فیض کا دور معلوم ہوتا ہے۔۔ فیض زندہ جاوداں ہے۔

بلاشبہ اردو زبان وادب کے لئے ڈاکٹر تقی عابدی کی جانب سے '' **فیض فہمی** '' ایک انمول تحفہ ہے، خدا ہمیں اس کتاب سے مستفید ہونے اور ڈاکٹر صاحب کے علم وفن میں ڈھیروں برکتیں عطا فرمائے، آمین۔۔۔

اس تقریب میں نوٹنگھم میں درس وتدریس کے شعبے سے وابستہ اور بچوں کو قرآن پاک اور اردو زبان کیلیے لوث تعلیم دینے والی محترمہ ریحانہ ملک کو پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے اہل قلم بیسٹ پرفارمنس ایوارڈ بھی دیا گیا۔لختِ حسنین شاہ صاحب نے ایوارڈ ریحانہ صاحبہ کو دیتے ہوئے کہا کہ نہ صرف اساتذہ بلکہ یہ والدین کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اردو زبان وادب اور کلچر کو اپنے بچوں میں منتقل کریں۔ریحانہ صاحبہ نے ان کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اگر والدین ایسا کرنے میں اساتذہ کی مدد کریں تو یقیناً ہمارے بچے مغرب میں پروان چڑھنے کے باوجود پاکستانی روایات واقدار سے جڑے رہیں گے۔

محفل میں قدیر خان صاحب کی آواز اور چاند صاحب کی میوزک کمپوزیشن میں بہترین ملی نغمے اور کلام فیض پیش کیا گیا جس نے محفل کا لطف دوبالا کر دیا۔

تقریب فیض فہمی کے دوسرے حصے میں کھانے کی عمدہ دعوت کے بعد مشاعرہ بیادِ فیض SocietyMindCreative کے تعاون سے پیش کیا گیا جس میں ناظمین محترمہ فرزانہ نیناں نوٹنگھم اور جناب شہزاد ارمان قادری نوٹنگھم نے اپنے شاعرانہ انداز بیان اور خوبصورت کلام سے حاضرین کا دل موہ لیا،

محفل مشاعرہ میں ارم بتول قادری جرمنی، صدف مرزا ڈنمارک، جبکہ مقامی شعراء میں گلناز کوثر، سعدیہ، مہ جبیں غزل انصاری، فاروق ساگر، اشتیاق میر، سمعیہ ناز، ڈاکٹر مختار، جاوید اقبال، نعیم حیدر، مسعود احمد نے شرکت کی۔

خصوصی شکریہ، پاک فوڈز بارگین بازار، مسلم ہینڈز اور العین انٹرنیشنل ٹرسٹ اور نمائندہ جیو نیوز جناب انجم میر، Z to A CEO جناب ظہیر عباس، سٹیج ڈیزائینر اینڈ میڈیا مینجر جناب آفتاب برکت سنی اور تمام دوستوں کا شکریہ جنھوں نے فیض فہمی پروگرام کو کامیابی سے منعقد کروانے کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کیا۔